سوال

(82) آیت سجدہ کی تلاوت چھوڑ دینا تاکہ سجدہ نہ کرنا پڑے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ آیت سجدہ کی تلاوت چھوڑ دیتے ہیں تاکہ سجدہ نہ کرنا پڑے، کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ، تابعین اور ائمہ دین سے ایسا کرنا منقول نہیں۔ لہذا ایسا کرنا مسلمانوں کے طریقے کے خلاف ہے۔ اسی لیے بہت سے اسلاف نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا ہے۔

اسی طرح صرف آیات سجدہ کی تلاوت کرنا تاکہ سجدہ کیا جائے، یہ بھی سلف صالحین کے طریقے کے خلاف ہے۔ المغنی ولیلہ الشرح الکبیر (356/2) میں فصل: ویکرہ اختصار السجود ملاحظہ کرلیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 217

محدث فتویٰ